○ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کے حامی ملک و ملت سے مخلص نہیں

○ یہ عیسائیوں، یہودیوں اور قادیانیوں کی ملی بھگت ہے

○ کفریہ طاقتیں افغانستان کی نہیں اسلام کی مخالفت کر رہی ہیں

○ دینی مدارس کے بارے میں حکومت کے عزائم درست نہیں

مرکزی دفتر احرار لاہور میں امیر مرکزیہ مجلس احرار اسلام پاکستان

حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا کارکنوں سے خطاب

لاہور (محمد معاویہ) سی ٹی بی ٹی پر دستخط کروانے کی کوشش یہودیوں، عیسائیوں، صیہونیوں اور قادیانیوں کی ملی بھگت ہے تاکہ مسلمان کبھی ایٹمی قوت بن کر نہ ابھر سکیں اور ہمیشہ چند ڈالروں کے لئے بے دین قوتوں کے محتاج رہیں۔ یہودی، عیسائی اور بالخصوص قادیانی پاکستان کے ایٹمی قوت بن جانے پر خائف ہیں۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنا اپنے بازو کٹوانے کے مترادف ہے۔ جس پر ملت اسلامیہ کے سپوت کبھی بھی متفق نہیں ہوں گے جو لوگ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کے حامی ہیں وہ کبھی بھی ملک و ملت سے مخلص نہیں ہو سکتے۔ افغانستان اسلام کے صدقے کسی ملک کا ایک سکے کا مقروض نہیں تو پاکستان باون سال گزرنے کے بعد آزاد معاشی نظام کیوں نہیں اپنا سکتا؟ افغان قوم نے بیس سال دین کے لئے جنگ لڑی اور دین نافذ کر دیا۔ کفریہ طاقتیں افغانستان کی نہیں دین کی مخالفت کر رہی ہیں تمام مسلم ممالک افغانستان کو تسلیم کرنے میں ذرہ بھی تامل نہیں کرنا چاہیئے حکومت دینی مدارس کے حوالہ سے اپنا موقف درست کرے ہمارا آئیڈیل نظام شریعت محمدی ہے ہم کسی یہودی لابی کے نظام کو قبول نہیں کریں گے۔ قادیانیوں کی سرگرمیاں خطرناک حد تک بڑھ گئی ہیں اور قادیانی موجودہ حکومت میں خود کو محفوظ سمجھ رہے ہیں۔ آئین معطل ہوا ہے نہ کہ ختم۔ جبکہ قادیانی آئین معطل ہونے کی خوش فہمی میں مبتلا ہیں انہیں کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں رہنا چاہیئے۔ امت مسلمہ بالعموم اور مجلس احرار کے غیور کارکن بالخصوص ان کی ایک ایک حرکت کا نوٹس لے رہے ہیں۔ اگر حکومت نے قادیانیوں کو لگام نہ ڈالی تو مسلم امہ اپنی غیرت کا مظاہرہ کرنے پر مجبور ہو گی جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہو گی۔

بقیہ از ص 47

اور اسامہ بن لادن کو امریکہ کے حوالے کرنے سے انکار کر دیا۔

انہوں نے کہا کہ باون سال میں پاکستانی حکمرانوں نے وطن عزیز کو شیر مادر سمجھ کر بے دردی سے لوٹا اور ادارے دیوالیہ کر دیئے۔ اربوں روپے بیرونی ممالک منتقل کئے انہوں نے کہا کہ مسلمان قرآن کے مبلغ و داعی بن کر اپنی عظمت رفتہ بحال کر سکتے ہیں۔

سید محمد کفیل بخاری نے امیر احرار سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا مشن تاقیامت جاری و ساری رہے گا۔ انہوں نے اپنی زندگی دین کی خدمت و اشاعت کے لئے وقف کر دی تھی۔

جمہوریت کی بنیاد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مشرک افلاطون نے رکھی طاہر القادری نے کلمۂ کفر کہا ہے توبہ کریں۔ (سید عطاء المہیمن بخاری)

لاہور (معاویہ رضوان) مجلس احرار کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے ڈاکٹر طاہر القادری کے اس بیان "جمہوریت کا بانی اسلام ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جمہوریت کی بنیاد رکھی" کے جواب میں کہا ہے کہ طاہر القادری کا یہ کہنا "اسلام جمہوریت کا بانی ہے" کلمۂ کفر ہے اور اس پر وہ توبہ کریں۔ اسلام میں کہیں بھی جمہوریت کا کوئی تصور نہیں بلکہ اسلام میں نظام شورائیت ہے۔ جمہوریت کا بانی افلاطون تھا جو مشرک تھا۔ شاہ جی نے کہا اسلام کے فیصلے افرادی قوت کی رائے سے نہیں بلکہ وحی الٰہی کے ذریعے ہوئے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کے احکامات سنا کر لوگوں کے فیصلے کیے ہیں۔ جمہوریت انسان کی ذہنی اختراع ہے جبکہ شورائیت قوانین الٰہی کے تابع ہے۔ جمہوریت میں کثرت وقلت کی بنیاد پر فیصلے کیے جاتے ہیں اور اسلام میں وحی کو بنیاد بنا کر امیر المومنین شورائیت پر فیصلہ کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام خلفائے راشدین نے کبھی بھی اکثریت اور اقلیت کی بنیاد پر فیصلہ نہیں کیا۔ شاہ جی نے کہا کہ جمہوریت میں اکثریت اگر گناہ پر متفق ہو جائے تو قانون بن جاتا ہے اور دین میں نیکی پر تو اتفاق ہو سکتا ہے گناہ پر نہیں۔ جمہوریت میں انسانوں کو گنا جاتا ہے تولا نہیں جاتا۔ شاہ جی نے مزید کہا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت ہی کامیابی کا اصول ہے۔ قرآن وحدیث اس پر شاہد ہیں۔

مسلمان قرآن کے مبلغ وداعی بن کر اپنی عظمت رفتہ بحال کر سکتے ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری

میراں پور (محمد الیاس) حافظ محمد اکمل کی دعوت پر میراں پور (میلسی) میں نواسہ امیر شریعت مرکزی نائب ناظم مجلس احرار اسلام محترم سید محمد کفیل بخاری ۲۸ / رمضان المبارک کو تقریب ختم قرآن میں خطاب کے لیے تشریف لائے۔ یہ آپ کا میراں پور میں پہلا خطاب تھا۔ جامع مسجد فاروقیہ کا وسیع ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا آپ کے بیان سے قبل محترم قاری کریم بخش صاحب (مدرس مدرسہ معمورہ دار بنی ہاشم ملتان) نے قرآن حکیم کی تلاوت کر کے سامعین کے ایمان کو جلا بخشی۔ حافظ محمد اکرم احرار نے نعت پیش کی۔ صوفی بشیر احمد صاحب نے امیر احرار حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کی یاد میں نظم سنائی۔ ان کی نظم کے دوران ہر آنکھ اشکبار تھی۔

سید محمد کفیل بخاری نے خطبہ مسنون کے بعد فرمایا کہ "قرآن مجید تمام مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ اس پر عمل کر کے ہی ہم دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتے ہیں۔ مسلمانوں نے قرآن کی بدولت لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کی عالم کفر، مسلمانوں سے خائف ہے اور انہیں ذلیل و رسوا کرنے کی ہر ممکن کوششیں کر رہا ہے۔ وہ اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جب سے مسلمانوں نے قرآن سے روگردانی کی امریکہ سمیت تمام کفریہ طاقتوں کا غلام بن گیا۔ کفار و مشرکین کشمیر، فلسطین چیچنیا اور کوسوو میں مسلمانوں کا قتل عام اور انسانی حقوق کو پامال کرنا اپنا حق سمجھنے لگے۔ آئی ایم ایف اور نام نہاد اقوام متحدہ نے مسلمانوں کے حقوق کو نہایت بے دردی سے کچلا اسامہ بن لادن کے مسئلہ پر طالبان اور پاکستان پر دباؤ ڈالا لیکن قربان جائیے طالبان پر کہ انہوں نے امریکہ کے دباؤ اور دھمکیوں کو جوتے کی نوک پر رکھا

بقیہ 46 پر

امریکی سینیٹر براؤن کا جہاد اور شہادت کو شر انگیز کہنا اسلام کی توہین ہے

امریکہ پوری دنیا میں اپنی غنڈہ گردی، دہشت گردی اور قتل و غارت گری کو امن پسندی قرار دیتا ہے۔ (غلام حسین احرار)

مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے امیر غلام حسین احرار نے امریکی سینیٹر مسٹر براؤن کے بیان جہاد اور شہادت شر انگیزی ہے" کو اسلام کی توہین اور منافقت قرار دیا ہے۔

انہوں نے مسٹر براؤن کی ہفوات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ خود تو پوری دنیا میں غنڈہ گردی، دہشت گردی اور قتل و غارت گری کر رہا ہے اور اپنے اس رویہ کو امن پسندی قرار دے کر در اصل ان جرائم کو چھپانا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاد میں کہیں ظلم نہیں بلکہ ظلم کے خاتمہ کے لیے ہے۔ اس راہ میں جان قربان ہو جائے تو اسلام ایسے مجاہد کو شہادت کے مرتبے پر فائز کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ مجاہدینِ اسلام کو بنیاد پرست یا دہشت گرد قرار دے کر اپنے زوال سے نہیں بچ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جہاد کو شر انگیز کہنے والا منافق امریکہ کشمیر، فلسطین، چیچنیا، کسووا، بوسنیا، الجزائر اور افغانستان میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر مجرمانہ خاموشی اختیار کیے ہوئے ہے۔ بلکہ ظالموں اور جارحین کی مکمل پشت پناہی اور امداد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان شاء اللہ آخری فتح مجاہدین کی ہوگی اور یہود و نصاریٰ عبرت ناک شکست سے دوچار ہوں گے۔

حافظ طاہر نثار (معلم مدرسہ معمورہ)

مدرسہ معمورہ دار بنی ہاشم ملتان میں "صحیح البخاری" کا افتتاح

۱۴، شوال ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۲، جنوری ۲۰۰۰ء بروز بدھ دس بجے دن مدرسہ معمورہ ملتان میں بخاری شریف کی تدریس کا افتتاح مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر اور مدرسہ معمورہ کے مہتمم ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے کیا۔ اس موقع پر مدرسہ معمورہ کے ناظم سید محمد کفیل بخاری اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ مولانا عبدالستار جھنگوی (مدرس مدرسہ معمورہ) نے بخاری شریف کی پہلی حدیث کا درس دیتے ہوئے کہا۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ نیت اعمال کے درجات کا مبدا ہے اگر نیت اعلیٰ درجہ کی ہے تو عند اللہ اعلیٰ قسم کا درجہ ہوگا اگر نیت رذیل درجہ کی ہے تو اس کا ثمرہ بھی ویسے ہی ہوگا جیسے کوئی شخص ورزش کی غرض سے نماز پڑھتا ہے، کوئی جہنم کے عذاب سے نجات پانے کے لئے، کوئی وصال باری تعالیٰ کے لئے، کوئی رضاء مولا کے لئے اور کوئی حقوق عبدیت ادا کرنے کے لئے نماز پڑھتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ما عبدناک حق عبادتک وما عرفناک حق معرفتک۔

حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ اعمال کے ارتفاع کا مبدأ نیت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت اعلیٰ ہونے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے افعال حسنہ شاہد ہیں۔ کیونکہ نیت فعل قلبی ہے۔ جس پر اطلاق طاقت بشری سے خارج ہے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نیت کے متعلق آپ کے افعال اور اخلاق حمیدہ سے

فیصلہ کیا جائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خون کے پیاسوں کو جنہوں نے بیس برس تک ایذا رسانی میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کیا اور ہجرت کرنے پر قریش نے انصار کو دھمکیاں دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کہ بیس برس کے بعد مکہ پر غلبہ حاصل کرتے ہیں۔ قریش کے تین بڑے جاسوس پکڑے گئے ان کو بھی قتل نہیں کیا دوسرے روز یہ اعلان فرمادیا جبکہ ابو سفیان کے قلب میں رعب پڑ چکا تھا کہ

من دخل دار ابی سفیان فهو امن، من دخل فی المسجد الحرام فهو امن

اور پھر فرمایا لا تثریب علیکم الیوم

جاؤ ہم نے تم سب کو چھوڑ دیا۔ ایسے سلوک کی دنیا میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علو نیت کی خبر ملتی ہے کہ اس میں نفسانیت کا کوئی شائبہ نہیں۔ بلکہ یہ تعلقات خواہ خالق سے یا مخلوق سے ان سے خلوص اور للہیت ٹپکتی ہے۔

باب کیف کان بدؤ الوحی۔ یہ باب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی کی ابتداء کیسے ہوئی۔

عن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما الاعمال بالنیات

سیدنا عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا .....اعمال کا اعتبار نیتوں سے ہوتا ہے اور آدمی کو وہی کچھ ملتا ہے جس کی اس نے نیت کی۔ پس جس کی ہجرت دنیا حاصل کرنے کے لئے ہوئی اسی ہجرت کا اس کو ثواب ملے گا۔ آخر میں حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اختتامی کلمات میں طلباء کو اخلاص نیت کی نصیحت فرمائی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے اس گلشن کو قائم و دائم رکھے۔ اور ان کے لئے صدقہ جاریہ بنا کر ان کو قبر کو منور فرمائے۔ (آمین) آپ کی دعاء سے یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

ٹیلی ویژن کے لائسنس جاری کرنے کا ٹھیکہ قادیانی فرم سے واپس لیا جائے
قادیانیوں کی تمام سرگرمیوں پر ہماری مکمل نگاہ ہے
حکومت قانون امتناع قادیانیت پر عمل درآمد مؤثر بنائے

(چیچاوطنی میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا اللہ وسایا کا خطاب)

چیچاوطنی (حبیب اللہ چیمہ) مجلس احرار اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام چیچاوطنی کے چک نمبر ۵۵-۱۲ ایل (رڑی) میں منعقدہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانیوں کی اسلام و ملک دشمن ریشہ دوانیوں پر ہماری مکمل نگاہ ہے، موجودہ حالات کے تناظر میں قادیانیوں کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دی جائے گی۔ ۲۸ جنوری کو نماز جمعۃ المبارک سے قبل چک کی مسجد میں منعقد ہونے والی کانفرنس میں شہر اور قرب و جوار سے لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی جبکہ قبل ازیں چک کے قادیانی جلسہ کے منتظمین کو دھمکیاں دیتے رہے تاہم کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہیں ہوا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت کے کفر پر عالم اسلام کے تمام طبقات متفق و متحد ہیں اور قادیانیوں کو کافر نہ سمجھنے والے بھی کافر ہیں۔ انہوں

سنے کہا کہ قادیانی اسلام کا نام لے کر جو دھوکہ اور فراڈ کر رہے ہیں ہم اس دھوکے کا پردہ چاک کرنا اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اکابر احرار نے قادیان سے عالمی استعمار کے ایجنٹ اس فتنہ ارتداد کا تعاقب شروع کیا تھا اور شہداء ختم نبوت کے مقدس خون کے صدقے قادیانیت ہر جگہ اور ہر محاذ پر ذلت و رسوائی سے دوچار رہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی یہ فتنہ سر اٹھائے گا مجاہدین ختم نبوت اپنا تاریخی کردار ادا کر کے سرخرو ہوں گے، جمعیت علماء اسلام کے رہنماء مولانا عبدالباقی نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے پوری امت ایک اکائی کی حیثیت رکھتی ہے، مفتی عثمان غنی نے کہا کہ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ ہمارے لئے آخرت کا خزانہ ہے سپاہ صحابہ کے مولانا طالب حسین نے کہا کہ ضلع ساہیوال کی انتظامیہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد نہیں کروا رہی۔ جس سے اشتعال بڑھ رہا ہے۔ مولانا محمد ریاض نے کہا کہ ساہیوال اور چیچاوطنی کے مختلف مقامات پر قادیانیوں کی اشتعال انگیز کارروائیوں اور خلاف قانون سرگرمیوں کا فوری تدارک کیا جائے۔ کانفرنس میں مختلف قرار دادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی آرڈیننس پر موثر عمل درآمد کرایا جائے قادیانی تبلیغی مراکز بند کرائے جائیں، سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے اور ٹیلی ویژن کے لائسنس جاری کرنے کا ٹھیکہ قادیانی فرم سے واپس لیا جائے۔

سی ٹی بی ٹی پر دستخط شہداء آزادی وطن کے خون سے غداری ہے

پاکستان کو امریکہ و بھارت کا غلام بنانے کی یہودی و نصرانی سازش ناکام بنادی جائے گی

پاکستان آزاد ملک ہے، اسے اپنے دفاع کے لئے تمام ذرائع اختیار کرنے کا حق حاصل ہے

تمام مسلم ممالک چیچنیا اور کشمیر کے مجاہدین کی واضح حمایت کا اعلان کریں..........(سید محمد کفیل بخاری)

ملتان (حسین اختر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط غلامی پر غلامی کا پھندہ اور اپنے دست و بازو کٹوانے کے مترادف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دار بنی ہاشم میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی کو تسلیم کرنا تحریک آزادی میں دی گئی قربانیوں کی قیمت وصول کرنے کے مترادف ہے۔ اس معاہدہ کو قبول کرنا شہداء آزادی، شہداء دفاع وطن کے خون سے غداری اور پاکستان کو امریکہ و بھارت کا غلام بنانے کی یہودی و نصرانی سازش ہے جسے ہر صورت میں ناکام بنایا جائے گا۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کے بعد دوسرا مرحلہ این پی ٹی پر دستخطوں کا ہے یعنی تمام ایٹمی پروگرام رول بیک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قوم اس معاہدے کو مسترد کر چکی ہے۔ چند مفاد پرست افراد کی رائے کا نام قومی رائے نہیں۔ حکومت سی ٹی بی ٹی پر ریفرنڈم کرائے تو قومی رائے بھی معلوم ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی سلامتی کے لئے تمام دفاعی تدابیر اور اسباب اختیار کرنے کا مکمل حق حاصل ہے ہم قومی و

ملکی سلامتی اور اپنی آزادی کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے۔
سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ اگر قومی رائے کے خلاف کوئی فیصلہ کیا گیا تو ملک میں طوفان آجائے گا اور نہ ختم ہونے والا سیاسی بحران پیدا ہوگا۔ مجلس احرار اسلام تمام قومی جماعتوں کے ساتھ مل کر سی ٹی بی ٹی کے خلاف جدوجہد کرے گی۔
انہوں نے امریکی سینیٹر مسٹر براؤن کے اس بیان کی شدید مذمت کی جس میں انہوں نے جہاد اور شہادت کو شرانگیزی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاد تو شرانگیزی کے خاتمے کا بہترین ذریعہ ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے ایمان والوں پر فرض ہے جسے مسلمان کبھی نہیں چھوڑ سکتے۔ امریکہ خود عراق اور افغانستان کے نہتے اور مظلوم مسلمانوں پر بمباری کر کے دہشت گردی اور شرانگیزی کا مرتکب ہوا ہے۔ چیچنیا، بوسنیا اور کشمیر میں اپنے حقوق کی جنگ کرنے والے دہشت گرد نہیں مجاہدین ہیں۔ ان پر ہونے والے مظالم پر امریکہ کی خاموشی منافقت اور دوہرے کردار کا مظاہرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمِ اسلام ان تمام جہادی تحریکوں کی واضح حمایت کا اعلان کرے۔

احرار رہنماؤں کی تبلیغی و تنظیمی سرگرمیاں

امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

۲۰ جنوری ۲۰۰۰ء، مجلس ذکر و شب بیداری۔ دار بنی ہاشم ملتان

☆ ۲۱۔ جنوری خطبہ جمعہ دار بنی ہاشم ملتان، مرکزی رہنماؤں کی مجلس مشاورت ملتان
☆ ۲۲ تا ۲۶۔ جنوری قیام مدرسہ معمورہ ملتان
☆ ۲۶ جنوری۔ گڑھا موڑ، وہاڑی، بورے والا میں کارکنوں سے ملاقات اور چک نمبر ۸۶ بنگلوان پورہ تحصیل میلسی میں مدرسہ ختمِ نبوت کا قیام و افتتاح۔ مدرسہ ختمِ نبوت چک ۸۸ تحصیل میلسی کا دورہ
☆ ۲۷ جنوری چیچہ وطنی، فیصل آباد، پنیوٹ، چناب نگر،
☆ ۲۸ جنوری خطبۂ جمعہ تلہ گنگ
☆ ۲۹ جنوری سفید مسجد چکڑالہ (ضلع میانوالی) میں بعد نماز عشاء درس قرآن کریم اور جناب امتیاز احمد کی رہائش گاہ پر کارکنانِ احرار سے ملاقات اور مشاورت
حافظ شیر زمان رحمہ اللہ (فرزند حضرت مولانا اللہ یار خان مرحوم) کے انتقال پر مرشد آباد میں پسماندگان سے تعزیت
☆ ۳۰ جنوری مجلس احرار اسلام چکڑالہ کے مرکز مسجد سیدنا علی المرتضیٰ کا دورہ اور مسجد ابوبکر صدیق میں مولانا عبدالرحمن سے ملاقات، ☆ ۳۰ جنوری قیام تلہ گنگ، ملاقات و مشاورت کارکنانِ احرار
☆ ۳۱ جنوری تا ۲ فروری راولپنڈی و اسلام آباد میں کارکنوں سے ملاقات ہمراہ جناب عبداللطیف خالد چیمہ (مرکزی سیکرٹری اطلاعات) ☆ ۳ فروری خطبۂ جمعہ۔ مسجد احرار چناب نگر ☆ ۴ تا ۹ فروری قیام چناب نگر
☆ ۱۰۔ فروری ختمِ نبوت کانفرنس جامع مسجد عثمانیہ (سکول والی) چک نمبر EB 255\ تانا موڑ، بورے والا
☆ ۱۱۔ فروری خطبۂ جمعہ۔ دار بنی ہاشم ملتان
☆ ۱۱۔ فروری آغاز سفر برائے تبلیغی و تنظیمی اجتماعات ضلع رحیم یار خان، شب قیام لیاقت پور ضلع رحیم یار خان
☆ ۱۲۔ فروری تحصیل حمزہ ☆ ۱۳۔ فروری، شب چوبان
☆ ۱۴۔ فروری خانواہ ☆ ۱۵۔ فروری پیادہ بیعہ ☆ ۱۶۔ فروری حاجی کریم بخش بستی چانڈیہ ☆ ۱۷۔ فروری علاقہ جمال دین والی، شب قیام شہباز پور

☆ ۱۸، فروری خطبۂ جمعہ مسجد ختم نبوت صادق آباد،
☆ ۱۹، فروری قیام ملتان ☆ ۲۰ تا ۲۳- فروری قیام چناب نگر
☆ ۲۵، فروری خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان
☆ ۲۶، فروری تا ☆ ۱۰ مارچ قیام چناب نگر

۲۴، فروری مجلس ذکر و شب بیدار دار بنی ہاشم ملتان، | ۲، ۳ مارچ شہداء ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

سید محمد کفیل بخاری
(مرکزی نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان)

☆ ۲۲، ۲۳، ۲۴ جنوری قیام مرکزی دفتر احرار لاہور، ملاقات و مشاورت کارکنان احرار، لاہور
☆ ۲۵ جنوری تا ۵ فروری قیام ملتان
☆ ۲۸ جنوری، ۴، فروری خطبات جمعہ دار بنی ہاشم ملتان،
☆ ۶ تا ۸ فروری قیام دفتر احرار لاہور، علماء، دانشوروں اور ماہرین قانون سے اہم مشاورت

☆ ۱۱ فروری خطبۂ جمعہ میر ہزار ضلع مظفر گڑھ،
☆ ۱۲ فروری بیان بعد از ظہر بیٹ مندو (مظفر گڑھ) ☆ ۱۳ فروری بیان قبل از ظہر بستی ماہڑہ (مظفر گڑھ) ☆ ۱۴ تا ۲۴ فروری قیام ملتان ☆ ۱۸ فروری خطبۂ جمعہ ملتان،
☆ ۲۵ فروری خطبۂ جمعہ جامع مسجد کرنال والی لیہ،
☆ ۲، ۳ مارچ شہداء ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

مدرس حرم، فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا محمد مکی حجازی حفظہ اللہ اور دیگر حضرات کی دار بنی ہاشم میں آمد

مدرس حرم مکہ، فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا محمد مکی حجازی حفظہ اللہ ۱۸ شوال ۱۴۲۰ھ مطابق ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء، ۱۱ بجے دن مدرسہ معمورہ دار بنی ہاشم ملتان میں تشریف لائے۔ حضرت مولانا محمد یسین دامت برکاتہم اور دیگر احباب آپ کے ہمراہ تھے۔
حضرت مکی مدظلہ نے حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ انتقال پر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور سید محمد کفیل بخاری سے اظہار ہمدردی و تعزیت کیا بعد میں مدرسہ معمورہ کی ترقی اور حضرت شاہ جی کی مغفرت کی دعا کی۔
درج ذیل حضرات بھی تعزیت کے سلسلہ میں گزشتہ ماہ دار بنی ہاشم تشریف لائے۔
حضرت مولانا عبدالرحمن شاہ صاحب (شیخ الحدیث جامعہ محمودیہ جھنگ)
مولانا محمد امین ربانی (امیر حرکت الجہاد الاسلامی، اسلام آباد
صحافی و کالم نگار: محترم عطاء الحق قاسمی۔ (لاہور)
محترم ہارون الرشید۔ (راولپنڈی)

خوشخبری مجلس ذکر و شب بیداری

امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم ہر ماہ کی آخری جمعرات شب جمعہ دار بنی ہاشم میں مجلس ذکر کرائیں گے۔ شب بیداری میں اذکار و نوافل اور اصلاحی بیان ہوا کرے گا۔ متوسلین خانوادۂ امیر شریعت اس مبارک اور تربیتی مجلس میں مستقل طور پر شریک ہوں۔ اس سلسلہ میں پہلی مجلس ۲۰ جنوری کو دار بنی ہاشم میں منعقد ہو چکی ہے.... آئندہ ۲۴ فروری بروز جمعرات بعد نماز عشاء دار بنی ہاشم ملتان میں منعقد ہوگی۔ احباب جمعرات شام تک دارِ بنی ہاشم پہنچ جائیں۔ قیام و طعام کا انتظام ہوگا (ان شاء اللہ)

(المعلن) ناظم مدرسہ معمورہ

حریت پسندوں اور دہشت گردوں میں فرق کرنا چاہیے (غازی مسعود اظہر)

مجاہدوں کی تاریخ ساز کامیابی جمہوریت کے پرستاروں کی عبرتناک شکست ہے (مجلس احرار اسلام کراچی)

(کراچی محمود احمد) مجلس احرار اسلام کراچی کے جنرل سیکرٹیری شفیع الرحمٰن احرار نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سابق امیر مرکزیہ محمد حسن چغتائی کے نواسہ عالم باعمل غازی مسعود اظہر کی بھارتی درندوں کی قید سے ربانی اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد و نصرت اور ایک تاریخی واقعہ ہے کہ کشمیر میں لاکھوں مسلمان نوجوانوں کے قاتل اور ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کی عزت و آبرو اور عصمتوں سے کھیلنے والے بھارتی درندوں کی بربریت دنیا کے سامنے عیاں ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مسعود اظہر صحافی کی حیثیت سے کشمیر گئے تھے مگر بھارتی بزدلوں نے بین الاقوامی سفارتی اور صحافتی آداب کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے مولانا کو پابند سلاسل کر دیا۔ پاکستان میں آزادیٔ صحافت کے لیے لمبی لمبی باتیں کرنے والے کرپٹ صحافت کے جیالے ضمیر فروش اور مسلم معاشرہ میں جنسی انارکی پھیلانے بلیک مارکیٹنگ بین الاقوامی دہشت امریکی اور یہودی لابی کے بھتہ خور انسانی حقوق کی تنظیمیں جو اسلام دشمن این جی اوز۔ قادیانیوں اور توہین رسالت کے مجرموں کے حقوق کی بحالی اور عاصمہ جہانگیر۔ تسلیمہ نسرین اور سلمان رشدی کے لیے واویلا کرتے ہیں امریکہ اور برطانیہ سے بھتہ وصول کرتے ہیں۔ مگر اسلامی صحافت کا علمبردار تبلیغ اور جہاد کے میدان کا شہسوار غازی مولانا مسعود اظہر جب بھارت کے بزدل فوجوں کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے تو پاکستان کی صحافتی برداری نے مجرمانہ خاموشی اختیار کی اور حکمرانوں نے غیر ملکی آقاؤں کی آشیر باد حاصل کرنے اور بنیاد پرستی کے الزام سے بچنے کے لیے شتر مرغ آنکھیں بند کر کے ایک پاکستانی کی حب الوطنی کا مذاق اڑایا مگر مثل مشہور ہے کہ جس کا حامی ہو خدا اسکو بچا سکتا ہے کون؟ مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے پاکستان کے لوگ خواب غفلت میں پڑے اسلامی جمہوریت کے لیے سرگرداں نظر آ رہے تھے مگر کافروں کے ملک میں بسنے والے بہادر اور جری دینی حمیت اور غیرت سے سرشار چند نوجوانوں نے اپنی جانوں کو ہتھیلیوں پر رکھ کر بھارتی جہاز کو اغواء کر کے بھارت کے بزدل حکمرانوں کو مجبور کر دیا کہ وہ مولانا مسعود اظہر سمیت مجاہدین کو باعزت طور پر رہا کر دے۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے یہ طاقت کی زبان سمجھتے ہیں۔ * کشمیر بنے گا پاکستان * چاہے ہندو بنیا دے دے جان * الحمدللہ! آج غازی مسعود اظہر آزاد ہو کر نوجوانوں میں جذبۂ جہاد کو بیدار کر رہے ہیں۔

ملا محمد عمر۔ اسامہ بن لادن اور غازی مسعود اظہر قیمتی سرمایہ ہیں

سی ٹی بی ٹی پر دستخط یہود و نصاریٰ کی غلامی قبول کرنے کے مترادف ہے

مجلس احرار اسلام اسے اسلام اور پاکستان سے غداری تصور کرتی ہے

سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنا ملک اور قوم سے غداری اور یہود و نصاریٰ کے مکروہ اور ناپاک عزائم کی تکمیل کے سوا کچھ نہیں ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان ایسی کسی بھی اسلام اور پاکستان دشمن عزائم کی بھرپور

مخالفت کرے گی۔ جنرل سیکرٹیری شفیع الرحمٰن احرار نے کہا کہ پوری دنیا میں مسلمانوں میں عریانیت فحاشی بے حیائی اور بداخلاقی کو عام کیا جا رہا ہے۔ سودی نظام معیشت کے بل بوتے پر مسلمانوں کو امداد کے نام پر غلامی کی زنجیروں میں جکڑا جا رہا ہے۔ ایسی خوفناک صورتحال میں جب آستین کے سانپ اپنے غیر ملکی آقاؤں کی آشیر باد حاصل کرنے میں سرگرداں ہوں اور قومی دولت پر پل رہے ہوں ان سے ملک اور قوم کو آگاہ کر کے ان اسلام دشمن قوتوں کے خلاف مسلمانوں کی صف بندی کرنے والے مجاہدین یہود و نصاریٰ کی آنکھوں میں خار کی طرح کھٹک رہے ہیں۔ امیر المومنین ملا عمر، اسامہ بن لادن اور غازی مسعود اظہر مسلم امت کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ شفیع الرحمٰن احرار نے مزید کہا کہ مسلمانوں کے ہر طبقہ میں جہاد کی فرضیت مسلمہ ہے۔ صرف قادیانی اور ان کی بغل بچہ تحریکیں جہاد سے نوجوانوں کو روکنے کے لیے سرگرم عمل ہیں اور جمہوری حقوق کی آڑ میں کوٹہ سسٹم کے سہارے عورت دولت اور ملازمت کا جھانسہ دیکر اسلام کا لیبل لگا کر امتناع قادیانیت آرڈیننس کی خلاف ورزی کر رہے ہیں اسلحہ رکھنا اسلام میں عبادت ہے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اس لیے مجاہدین کو جدید ہتھیاروں کی تربیت حاصل کرنا بہت ضروری ہے حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مجاہدین سے تعاون کریں اور مساجد اور مدارس پر قبضہ کرنےکے منصوبہ سازوں کو بیوروکریسی سے نکال باہر کریں۔ سی ٹی بی ٹی کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے حکومت کو گریز کرنا چاہیے مجلس احرار اسلام ایسی کسی بھی احمقانہ حرکت کو اسلام اور پاکستان کے مفادات سے غداری تصور کرتی ہے۔

افغانستان کا چیچن حکومت کو تسلیم کرنا جرأت مندانہ اقدام ہے

دیگر اسلامی ممالک بھی تسلیم کریں شفیع الرحمٰن احرار

یو این او امریکہ کا ذیلی ادارہ اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا مرکز ہے

مسلمان صرف اللہ سے ڈرتے ہیں یہود و نصاریٰ کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوسکتے

(کراچی، محمود احمد) افغانستان نے سرکاری طور پر چیچنیا کی اسلامی حکومت کو تسلیم کر کے امت مسلمہ کی لاج رکھ لی ہے امیر المومنین ملا محمد عمر نے جرأت مندانہ فیصلہ کا اعلان کر کے ثابت کر دیا ہے کہ مسلمان صرف اللہ سے ڈرتا ہے وہ یہود و نصاریٰ کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہو سکتا پاکستان سمیت دیگر مسلم ممالک کے حکمران بھی چیچنا کی اسلامی حکومت و تسلیم کرنے کا اعلان کریں ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کراچی (سندھ) کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں کیا گیا جنرل سیکرٹیری ابو معاویہ شفیع الرحمٰن احرار نے چیچنیا کے نہتے اور مظلوم شہریوں کی آبادی پڑوسی دہشت گردوں کی اندھا دھند بمباری اور جدید مہلک ہتھیاروں سے گولہ باری کرنے اور کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال کر کے معصوم شہریوں کا قتل عام کرنے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے جمہوری نظام کی بحالی کا واویلا اور معاشی اور اقتصادی بائیکاٹ کی دھمکیاں اور انسانی حقوق کی پامالی کا شور شرابہ کرنے والے چیچنیا کے حریت پسندوں کے انسانی حقوق کی بے حرمتی اور قتل عام پر خاموش تماشائی کا کردار دوغلاپن ہے۔ UNO کے

سیاسی کردار نے مسلمانوں کو یہ سمجھنے پر مجبور کردیا ہے کہ یہ ادارہ امریکہ کی ذیلی شاخ ہے جو یہود و نصاریٰ کے مفادات کا نگران ہے۔ مسلمان حریت پسند بااخلاق اور مہذب ہیں جن کی زندگی شراب۔ سود، زنا عریانیت، فحاشی اور بےحیائی کی لعنت سے پاک ہے اور وہ دنیا سے دہشت گردی۔ بدامنی بے چینی اور اقتصادی ناہمواری کے خاتمہ اور انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے جہاد کر رہے ہیں۔ ایسے فرشتہ صفت انسانوں میں طالبان جیالوں کی طرح چیچنیا کے جانباز مجاہدین کا نام سرفہرست ہے۔ جو اپنے خون کا نذرانہ پیش کر کے تاریخ اسلامی میں نئے باب رقم کر رہے ہیں۔ ایسی صورتحال میں امیر المؤمنین ملا محمد عمر نے چیچنیا کے مظلوم مجاہدین کی دادرسی کرتے ہوئے چیچنیا کی اسلامی سلطنت کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے سفارتی مشن کھولنے کا اعلان کر کے پاکستان سمیت تمام مسلم حکمرانوں کی بے حسی کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اور دفاعی معاہدہ کرنے کا اعلان کر کے ثابت کر دیا ہے کہ ملا محمد عمر صرف افغانستان کے مسلمانوں کے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے امیر المومنین ہیں جو صرف اللہ سے ڈرتے ہیں۔

عیسوی سال ۲۰۰۰ء ہزار اور ۲۱ ویں صدی کا استقبال کرنے والے سامراج کے غلام ہیں
اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے معاشرتی معاملات کو ہجری کیلنڈر کے مطابق ترتیب دیا ہے۔

کراچی (محمود احمد) مجلس احرار اسلام کراچی کے جنرل سیکریٹری شفیع الرحمٰن احرار نے کہا ہے کہ آزادئ صحافت کے نام نہاد ٹھیکیدار میڈیا کے ذریعہ صلیبی سامراج کی بالادستی کے لیے کوشاں ہیں اور مسلمانوں کی انفرادیت اور اسلامی تشخص کو مٹانے کے لیے سرگرم ہیں۔ نوجوانوں کو ۲۰۰۰ء منانے اور اکیسویں صدی کا استقبال کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں امریکی اور صیہونی سامراج کے بے دام غلام (زن اور زر) کے حصول میں اندھے ہو چکے ہیں۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے مذہبی تشخص کو برقرار رکھنے اور عیسوی کیلنڈر کی بالادستی کے خلاف سینہ سپر ہو جائیں۔ پندرھویں صدی ہجری کا بیسواں سال (۱۴۲۰ھ) شیطانی اور ابلیسی قوتوں کے خلاف جہاد کا سال ہے چیچنیا کے مسلمان روسی سامراج کے خلاف میدان عمل میں ہیں۔ اللہ نے مسلمانوں کی معاشرت کو ہجری کیلنڈر سے وابستہ کیا ہے۔ عیدالفطر عیدالاضحیٰ۔ رمضان کے روزے۔ حج۔ زکوٰۃ۔ شب قدر۔ شب معراج۔ جنگ بدر و اُحد اور جنگ خندق۔ اور یوم وفات سیدنا صدیق اکبرؓ۔ سیدنا حسنؓ اور سیدنا معاویہؓ اور شہادت سیدنا فاروق اعظمؓ۔ سیدنا عثمان غنیؓ سیدنا علی المرتضیٰؓ اور سیدنا حسین رضی اللہ عنہم کی شہادت اور خود قیام پاکستان ۲۷، رمضان المبارک نزول قرآن کے دن شب قدر کی مبارک رات میں وقوع پذیر ہوا۔ اس لیے مجلس احرار مسلمان صحافیوں، دانشوروں۔ تاجر برادری سرکاری اور پرائیویٹ اہلکاروں۔ صنعت کاروں اور مزدور کسان اور طلباء سے اپیل کرتی ہے کہ وہ سامراج کی غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کے لیے عملاً جہاد کریں۔ اور یہودی و عیسائی تہذیبی رویوں کی حوصلہ شکنی کریں۔